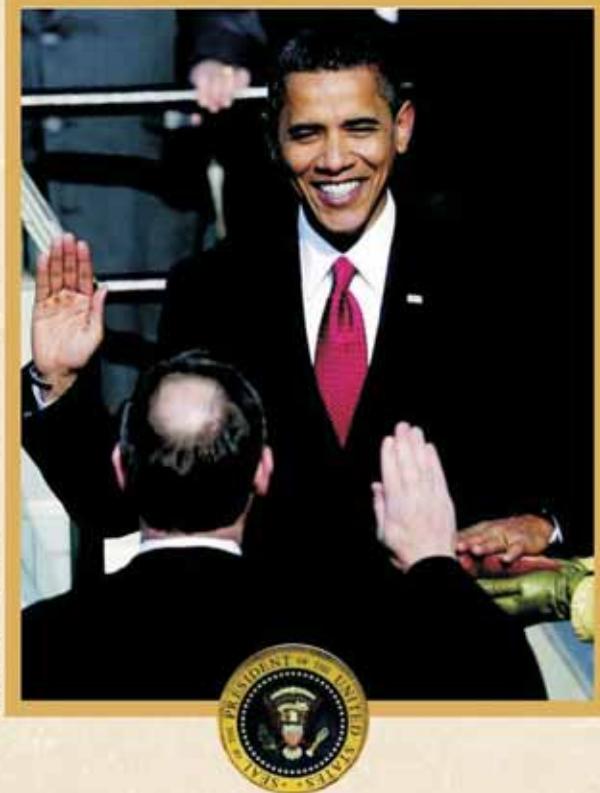


”یہ وہ سفر ہے جو ہم آج بھی جاری رکھے ہوئے ہیں“

صدر بارک اوباما کی
افتتاحی تقریر سے اقتباسات



صدر بارک اوباما واشنگٹن ذی سی کے نیشنل مال میں جمع مجمع کثیر کے سامنے، کپیتل میں، جنوری ۲۰۰۹ء کو، اپنی افتتاحی تقریر سے قبل اپنا بیان ہاتھ اس باطل پر کھکھ کر، جس پر صدر ابراہم لنکن نے چل لیا تھا، چیف جسٹس جان رابرنس سے عہدہ صدارت کا حلف لیتے ہوئے۔

مسلم دنیا کے لئے ہم ایک چمٹی ہوئی ہیں جان لیں کہ آپ ذمہ دار مغرب کو گرداتے ہیں، جان تاریخ کی غلط سمت میں کھڑے ہیں۔ مگر یہ کہ ہم آپ کی طرف ہاتھ بڑھائیں گے اگر آپ اپنی بند مٹھی کھولنا چاہیں۔

(صدر بارک حسین اوباما کی تقریر کے مزید اقتباسات صفحہ ۵۸-۵۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

لیں کہ آپ کے اپنے لوگ آپ کے بارے میں اس بات سے رائے قائم کریں گے کہ آپ کیا تعمیر کر سکتے ہیں نہ کہ یہ کہ آپ کیا تباہ کرتے ہیں۔ جو لوگ اقتدار سے بدعنوی اور دھوکہ دھی اور مخالفین کا منہ بند کر کے

رنمناجو تنازعات کے بیچ بونا چاہتے ہیں یا اپنے معاشروں کی خرابیوں کا

